Day:________ Date:________

سوال: اسلام انسانی وقار اور عظمت کو کیسے اجاگر کرتا ہے؟ بحث کیجیئے۔

جواب۔ **تعارف و تمہید:**

اسلام ایک مکمل دین اور ضابطہ حیات ہے جسکے مطابق زندگی گزارنا ایک پرامن معاشرے کی ترقی کا سبب ہے۔ انسان کی انفرادی زندگی سے لیکر اجتماعی زندگی تک ہر شعبے میں اسلام مکمل راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل و شعور عطا کیا تاکہ صحیح اور غلط میں تمیز کر سکے اور کائنات کی سب سے اعلیٰ اور اشرف مخلوق قرار دیا۔ اسلام یہ نظریہ پیش کرتا ہے کہ انسان کی عظمت اس کے خالق کی طرف سے ودیعت کردہ ہے اور یہ کسی قوم، نسل یا زبان کی حدبندی میں نہیں۔

اسلام اور انسانی وقار و عظمت

1۔ فرشتوں کا آدم کو سجدہ کرنا

2۔ انسان کو بہترین صورت میں پیدا کرنا

3۔ سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت دینا

4۔ آزادی اور خودمختاری دینا

5۔ معاشرتی حقوق کا تحفظ

Day: Date:

اسلام اور انسانی عظمت و وقار

6- تقویٰ کو معیارِ فضیلت دینا

7- تزکیہ اور اخلاقی بلندی کا تصور

8- محبت اور اخوت کا تصور

9- عورتوں کے حقوق اور عظمت

10- غلاموں سے حسنِ سلوک

1- فرشتوں کا آدم علیہ السلام کو سجدہ:

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں مختلف مقامات پر انسان کی عظمت اور وقار کو واضح الفاظ میں بیان کیا ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ انہیں سجدہ کریں۔

" واذ قلنا للملائکۃ اسجدوا لآدم .... "

ترجمہ: "اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ وہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے تکبر کیا اور

Day: Date:

کافروں سے ہو گیا۔"

(البقرہ 34:)

سجدہ کے معنی یہاں عبادت نہیں بلکہ تعظیم اور تکریم کے ہیں جس کے ذریعے اللہ نے انسان کی عظمت اور وقار کو اس طرح سے بیان کیا کہ فرشتے بھی اس کے گواہ ہیں۔

2۔ انسان کو بہترین صورت میں پیدا کرنا:

اللہ نے انسان کی عظمت کو اس کی تخلیق کی خوبصورتی سے بھی اجاگر کیا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے

"لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم"

"اور ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا۔"

(سورۃ التین: 4)

یہ آیت اس بات کی طرف واضح دلیل ہے کہ انسان کسی طرح کے احساس کمتری میں نہ رہے اور اپنی عظمت اور وقار کو خوب پہچان سکے۔

3۔ عقل و شعور عطا کرنا:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل و شعور عطا کیا اور اسی عقل و شعور کی بنا پر انسان کو زمین پر اپنا خلیفہ بھی بنا کر بھیجا جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے

"انی جاعل فی الارض خلیفۃ"

ترجمہ "بے شک میں زمین پر اپنا نائب بنانے والا ہوں"

(البقرہ 30:)

Day: Date:

یہ اعلان اس بات کا ثبوت ہے کہ انسان کو کائنات میں ایک اعلیٰ مرتبہ اور منفرد ذمہ داری عطا کی گئی جو کہ انسانی عظمت اور وقار کو اجاگر کرتی ہے۔

4۔ آزادی اور خود مختاری:

اللہ نے ہر انسان کو آزاد پیدا کیا اور شعور عطا کیا تاکہ وہ عقل و فہم کے مطابق اپنی زندگی کے فیصلے خود مختاری سے کر سکے۔ اللہ تعالیٰ نے دین تک کے اختیار میں انسان کو آزادی اور خود مختاری دی۔ قرآن پاک میں اللہ کا ارشاد ہے

"دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں"
(البقرۃ: 256)

اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ نے انسان کو دین تک کے اختیار میں آزادی دی ہے تو معاشرے میں حقوق اور آزاد زندگی گزارنے کا مکمل اختیار دے کر انسانی عظمت اور وقار کو اجاگر کیا ہے۔

5۔ معاشرتی حقوق کا تحفظ:

اللہ تعالیٰ نے معاشرے میں انسان کے وقار کو محفوظ رکھنے کیلئے معاشرتی حقوق واضح کیے ہیں۔ جیسا کہ

"ایک دوسرے کا حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ غیبت کرو"
(سورۃ الحجرات: 12-11)

Day: Date:

سورۃ الحجرات کی آیات میں مسلمانوں کو دوسرے مسلمانوں کی غیبت کرنے سے اور ان کے حال کے بارے میں تجسس کرنے سے منع کیا ہے تاکہ کسی دوسرے مسلمان کی عظمت اور وقار کو ٹھیس نہ ہو۔

اسی طرح حدیثِ مبارکہ کا مفہوم ہے۔

"کسی کے عیب کی پردہ پوشی کرو، بروزِ قیامت اللہ تمہارے عیب کی پردہ پوشی کرے گا۔"

(صحیح المسلم)

حدیث کی رو سے بھی یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اسلام کس قدر انسان کی عظمت اور وقار کی حفاظت کو اجاگر کرنے کا حکم دیتا ہے۔

6- محبت اور اخوت کا درس:-

اسلام نے انسان کی عظمت اور وقار کیلئے اخوت اور بھائی چارے کا درس دیا۔

حدیثِ مبارکہ کا مفہوم ہے!

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اسے ذلیل کرتا ہے"

(صحیح البخاری)

اس حدیث کی رو سے براہِ راست انسانی عظمت و وقار اجاگر ہوتا ہے۔

7- "تقویٰ کو معیارِ فضیلت دینا"

Day: Date:

اللہ کی طرف بطور امانت ملا ہے"

(ابو داؤد)

9۔ تزکیہ اور اخلاقی بلندی کا تصور:

تزکیہ نفس انسان کی روحانی اور باطنی تربیت کا عمل ہے جس کے ذریعے انسان اپنے نفس کو پاک کرتا ہے اور اخلاقی کمزوریوں سے پاک کرتے ہوئے اعلیٰ اخلاق اور صبر و تقویٰ اور شکر جیسی صفات اختیار کرتا ہے یہ عمل براہِ راست انسانی وقار کو فروغ دیتا ہے۔

قرآنِ کریم سورہ المومنون میں ارشاد ہے

"قد افلح من تزکی"

"کامیابی پا گیا جس نے خود کو پاک کیا۔"

(المومنون: 1)

تزکیہ نفس میں خود شناسی، عزتِ نفس کے ساتھ دوسروں کے احترام اور وقار کا بھی خیال رکھا جاتا ہے اس کے علاوہ عدل و انصاف اور مساوات کی پاسداری معاشرے میں انسان کو ایک باوقار مقام دلواتی ہے۔

حاصلِ بحث

اسلام نے انسان کی عزت و تکریم پر بہت زور دیا ہے اور مختلف طریقوں سے انسان کی عظمت اور وقار کو قرآن و احادیث کی روشنی میں اجاگر کیا ہے۔

Day:________ Date:________

اللہ نے انسان کے عقل اور شعور کی بنا پر اس کو اشرف المخلوقات
بنایا اور اس کو فرشتوں پر فوقیت دیتے ہوئے اس کی عظمت
اور وقار کو بلندی دی۔